باسمہ سبحانہ

قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ ۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

"میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں، میں اور میرا پیرو دونوں، مضبوط دلیل پر ہیں اور خدا (ہر عیب و نقص سے) پاک و پاکیزہ ہے اور میں مشرکین سے نہیں ہوں"

(ترجمہ فرمان)

کتاب مستطاب

اصول الشریعہ

فی

عقائد الشیعہ

از قلم حقیقت رقم

سرکار صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ الشیخ محمد حسین مدظلہ العالی علی رؤس المومنین

ناشر

مکتبۃ السبطین ۲۹۶/۹ بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

باسمہ سبحانہ

"والدہ مرحومہ کے نام"

اگر سیاہ دلم، داغ لالہ زار توام
وگر کشادہ جبینم، گل بہار توام

چونکہ والد مرحوم و مغفور کا سایۂ عاطفت صغر سنی میں سر سے اٹھ گیا تھا۔ لہٰذا میں بفضلہ تعالیٰ شیدائی سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام والدۂ مرحومہ کے ہی حسن تربیت سے اس قابل ہوا کہ آج اپنی بساط و بضاعت کے مطابق کچھ خدمت دین مبین کر رہا ہوں۔ اس لئے میں اپنی اس ناچیز کتاب کو ان کے نام کے ساتھ معنون کرکے اس حقیر دینی خدمت کا ثواب بطفیل سرکار ولی عصر و امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ ان کی روح پر فتوح کو ہدیہ کرتا ہوں ؎

گر قبول افتد زہے عز و شرف

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

آپکا
احقر محمد حسین نجفی عفی عنہ سرگودھا
ستمبر ۱۹۶۶ء

کتابت	سید تمکین ابن وزیر شیرازی
طباعت	ثنائی پریس سرگودھا
قیمت	۱۵۰/ روپے
بار	چہارم

اگست ۲۰۰۰ء

تمام مقدر امور کے احکام کو پہلے ان ذوات مقدسہ کی خدمت میں پیش کرتا ہے اور پھر ان کو کائنات میں ملائکہ کے ذریعے نافذ و رائج کرتا ہے جس کا مقصد محض ان حضرات معصومین کی عظمت و جلالت اور رفعت شان کا اظہار ہے نہ یہ کہ یہ ذوات مقدسہ ان کے افعال و اختیارات میں شریک یا ساجھی ہیں" (جواہر الاسرار ص۸۶) دوسرے صاحب لکھتے ہیں: "اگر اس کا یہ مطلب ہے کہ صرف اضافہ علم ہے یا تعظیماً و سلام کی خاطر ولی زماں کے پاس فیصلہ شدہ امور اور ملائکہ لے کر آتے ہیں۔ تو پھر یہی کہا جا سکتا ہے کہ دعاوی اہل بیت علیہم السلام کا منہ چڑاتا ہے (اسرار الشریعہ ص۱۹) تیسرے صاحب لکھتے ہیں "لیکن جب امور کے اجراء کا وقت آتا ہے تو ان تمام مقدرات کا علم محمد و آل محمد علیہم السلام کو عطا ہوتا ہے اور ان کے ذریعہ فیصلہ شدہ امور کا اجراء ہوتا ہے اور یہ حضرات اپنے خدام یعنی فرشتوں کو مامور کر دیتے ہیں" (حقائق الوسائط ص...)

(۴) ائمہ کے قدیم ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف: ایک صاحب لکھتے ہیں "چونکہ محمد و آل محمد علیہم السلام خلقت میں سب سے سابق ہیں لہٰذا اقدم ہیں کیونکہ سابق الموجودات ہیں" (حقائق الوسائط ص۱۶) دوسرے صاحب فرماتے ہیں: "ائمہ معصومین کو قدیم نہ مانا جائے کیونکہ یہ صفت مختص بہ پروردگار عالم ہے" (معالم الشریعہ ص...)

(۵) نور و بشر کے مسئلہ میں اختلاف: ایک صاحب لکھتے ہیں "وہ تھے ہی مجسم نور" (حقائق العقائد ص۱۲۳) دوسرے صاحب لکھتے ہیں "ہمارے ساتھ بشریت میں شراکت رکھتے ہیں" (حقائق الوسائط ص...)

(۶) نور کی تعریف میں اختلاف: ایک صاحب لکھتے ہیں "نور روشنی کو کہتے ہیں" (حقائق العقائد ص۱۲۵) اس سے ظاہر ہے کہ نور عرض ہے۔ دوسرے صاحب لکھتے ہیں "النور هو الظاهر بنفسه والمظهر لغيره" یعنی جس کا وجود نفس الامر میں بالتحقیق ہو۔ اور وہ اپنے وجود سے دوسروں کو بالتحقیق وجود میں لائے" (حقائق الوسائط ص۲۱) قطع نظر ترجمہ کی صحت و سقم کے، اس تعریف میں نور کو جوہر تسلیم کیا گیا ہے۔

(۷) مؤلف کوکب دری کے مذہب میں اختلاف: ایک صاحب لکھتے ہیں "وہ اہل سنت میں سے تھا" (معالم الشریعہ ص...) دوسرے صاحب اسے شیعہ بتاتے ہیں (جواہر الاسرار ص۹۳)

ایک مؤلف کا اپنی دو کتابوں میں تضاد

جیسا کہ سطور بالا میں بیان کیا جا چکا ہے، اس تضاد کی دوسری قسم یہ ہے۔ ایک مؤلف کی دو تالیفوں میں اختلاف و تضاد۔ اس کے بھی بعض نمونے ملاحظہ ہوں۔ موجودہ بحران العقائد سے پہلے جو کچھ لکھا وہ ہمارے بیان کردہ حقائق کے مطابق ہے اور جب ہماری ضد و مخالفت میں قلم اٹھایا تو اپنے سابقہ بیانات پر بھی یک جنبش قلم پانی پھیر دیا۔ چنانچہ دینیات کورس حصہ ... میں لکھا ہے۔ "کہ معجزہ فعل خدا ہے" مگر اسی مؤلف نے موجودہ کتاب حقائق العقائد ص۲۳۲ وغیرہ کئی مقامات پر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے "کہ معجزہ نبی و امام کی قوت سے ظہور پذیر ہوتا ہے"

رسالہ دینیات حصہ ۳ پر لکھا ہے۔ "نبی و امام انسان کامل ہوتا ہے" مگر حقائق العقائد ص... نیز ص... پر نظام ارواح کی